



سوال

جنبی اور حائضہ کا قرآن پکڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے آپ سے ایک مسئلہ پوچھا تھا کہ کیا حائضہ عورت اور جنبی قرآن کو پکڑ سکتے ہیں کہ نہیں آپ نے کہا تھا کہ نہیں پکڑ سکتے کیونکہ وہ ناپاک ہیں دلیل کے طور پر آپ نے ایک قرآن کی آیت لکھی تھی (اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو) اگر حائضہ عورت اور جنبی ناپاک ہیں اور وہ قرآن کو نہیں پکڑ سکتے تو پھر ان احادیث کا مطلب کیا ہوگا؟

(۱) نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا مجھے مسجد سے بھرا پکڑا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اے اللہ کے رسول میں حائضہ ہوں آپ نے فرمایا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔ (مسلم۔ الحیض۔ باب جواز غسل الحائض راس زوجا)

(۲) مسلم شریف میں ایک حدیث ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جنبی تھا نبی ﷺ آئے میں نے سلام کیا آپ نے مجھ سے ہاتھ ملایا میں کھسک گیا اور غسل کر کے آیا آپ ﷺ نے کہا کہ اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تم کہل گئے تھے میں نے کہا کہ میں غسل کرنے گیا تھا (کیونکہ میں جنبی تھا / ناپاک تھا) آپ ﷺ نے کہا مومن ناپاک نہیں (مسلم۔ الحیض باب الدلیل علی ان المسلم لا یخس۔ عرق الجنب وان المسلم لا یخس)؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بندہ فقیر الی اللہ الغنی نے رسول اللہ ﷺ کا فرمان :

«لَا یَمْسُ الْقُرْآنَ الْأَطَابِرُ» لکھا اور آیت **وإن کنتم جنبا فامطروا** اور آیت **حتى یظننن فاذا تطهرون** سے استدلال کیا کہ جنبی اور حائضہ طاہر نہیں تیجہ ظاہر ہے کہ دونوں قرآن مجید کو چھو نہیں سکتے جب چھو نہیں سکتے تو پکڑ بھی نہیں سکتے۔

آپ نے اس پر لکھا: ”اگر حائضہ عورت اور جنبی ناپاک ہیں اور وہ قرآن کو نہیں پکڑ سکتے تو پھر ان احادیث کا مطلب کیا ہوگا“ پھر آپ نے عائشہ صدیقہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کی دو حدیثیں لکھی ہیں۔

تو اولاً گزارش ہے کہ ان دونوں حدیثوں میں یہ نہیں آیا کہ حائضہ اور جنبی طاہر ہیں لہذا یہ دونوں حدیثیں قرآن مجید سے ثابت شدہ بات ”جنبی اور حائضہ طاہر نہیں“ کے منافی اور مخالف نہیں۔ رہا آپ ﷺ کا فرمان ”حیض تیرے ہاتھ میں نہیں“ تو اس سے حائضہ کا طاہر ہونا لازم نہیں آتا اور اسی طرح آپ ﷺ کے فرمان ”مومن نجس نہیں ہوتا“ سے جنبی

